

297773 - بے خوابی اور بے چینی کا علاج کرنے کے لیے آرام دہ گولیاں استعمال کرنے کا حکم

سوال

میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کسی معالج سے رجوع کیے بغیر خود ہی اپنا علاج کرنے کا اسلام میں کیا حکم ہے؟ کیونکہ ازدواجی زندگی میں مجھے بہت ہی کٹھن مرحلے سے گزرنا پڑا ہے، کیونکہ میرا خاوند میری طرف توجہ نہیں دیتا، اب مجھے نہیں معلوم کہ وہ قصداً ایسا کرتا ہے یا غیر ارادی طور پر اس سے ایسے ہو جاتا ہے؟ میرا خاوند ہر وقت اپنے کمپیوٹر یا موبائل پر بیٹھا گیم کھیلتا رہتا ہے، یا پھر دوستوں سے بات چیت میں لگا رہتا ہے، ہم نے آج تک ایک بار بھی اکٹھے بیٹھ کر ایسے باتیں نہیں کیں جس کے درمیان میں کوئی کال نہ آئی ہو، میرا خاوند بڑی مشکل سے پورے دن میں دو گھنٹے بھی مجھے نہیں دے پاتا، گزشتہ دو سالوں میں ہمارے درمیان اس حوالے سے کئی بار جھگڑا بھی ہو چکا ہے، تاہم میں نے صبر کرنے کا فیصلہ کیا کہ میں خاموشی اختیار کر لیتی ہوں، لیکن اس کی وجہ سے مجھے ذہنی تناؤ، عدم توجہ، گھٹن اور تنہائی کا احساس ہونے لگا ہے جس کی وجہ سے میں سو بھی نہیں سکتی، چنانچہ میں نے اعصابی تناؤ کو کم کرنے والی ادویات کھانا شروع کر دیں، میں جو دوا استعمال کر رہی ہوں وہ بازار میں ڈاکٹری نسخے کے بغیر ہی مل جاتی ہے، مجھے اس دوا پر کلی اعتماد ہونے لگا ہے۔ میں بہت زیادہ مایوسی اور بے چینی کا شکار ہوں لیکن جیسے ہی یہ گولیاں استعمال کرتی ہوں تو میں آرام سے نیند بھی کر لیتی ہوں اور بیداری بھی اچھے انداز سے ہو جاتی ہے، یہ گولیاں مجھے کسی معالج نے لکھ کر نہیں دیں۔ میری بے خوابی کی ایک لمبی داستان ہے، اس لیے میں ان گولیوں کو وقتاً فوقتاً استعمال کرتی رہتی ہوں، ان گولیوں کا اثر 30 سے 40 منٹ کے بعد شروع ہوتا ہے، اور 4 سے 6 گھنٹے تک جاری رہتا ہے، بسا اوقات اس سے بھی طویل ہو جاتا ہے، ان گولیوں کی وجہ سے میں ذہنی اور جسمانی دونوں طرح پر سکون رہتی ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ نشہ اور ادویات اسلام میں حرام ہیں، تو کیا ڈاکٹری نسخے کے بغیر ان گولیوں کے استعمال کی وجہ سے میری چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

خاوند کی ذمہ داری ہے کہ بیوی کے حقوق ادا کرتے ہوئے حسن سلوک، نفقہ، رہائش، جسمانی ضرورت، اور قلبی تسکین کا بھر پور اہتمام کرے، یہ تمام حقوق قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی رو سے ثابت شدہ ہیں۔

اسی طرح خاوند کے بھی بیوی پر حقوق ہیں کہ اچھا سلوک کرے، نیکی کے کاموں میں اطاعت کرے، اور جسمانی ضرورت پوری کرنے سے مت روکے، خاوند کی بھر پور خدمت کرے، اور گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر نہ نکلے۔

یہ تمام تر حقوق پہلے ہی سوال نمبر: (10680) میں ذکر کر آئے ہیں۔

آپ نے سوال میں ذکر کیا کہ آپ کا خاوند آپ پر توجہ نہیں دیتا تو اس کا علاج مفاہمت سے ممکن ہے، اس کے لیے مشترکہ سرگرمیاں زیر عمل لائیں مثلاً: اکٹھے کوئی کورس شروع کر لیں، قرآن کریم کی سورتیں یاد کرنا شروع کر دیں، فارغ اوقات میں سیر و تفریح کے لیے جائیں، اور موبائل کا استعمال کم سے کم کر دیں، اسی طرح کی اور بھی مثبت سرگرمیاں اکٹھے کی جا سکتی ہیں۔

دوم:

نیند آور اور سکون پہنچانے والی گولیاں معتمد معالج کے مشورے سے ہی استعمال کی جا سکتی ہیں، مشورے کے بغیر انہیں استعمال کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ کچھ گولیاں نشہ آور بھی ہوتی ہیں، اور کچھ گولیاں استعمال کرنے سے انسان ان کا عادی بن جاتا ہے، اور بعض ایسی بھی ہیں جن کا نقصان ان کے فائدے سے زیادہ ہوتا ہے۔

اس لیے اس قسم کی گولیاں اپنی ہی مرضی سے استعمال کرتے ہوئے علاج کرنا مذکورہ اسباب کی وجہ سے منع ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

"نیند آور اور سکون پہنچانے والی گولیاں جنہیں پین کلر بھی کہا جاتا ہے، انہیں استعمال کرنا جائز ہے؟ کیا یہ بھی نشہ آور گولیوں میں شمار ہوں گی؟ کیا ضرورت پڑنے پر انہیں استعمال کیا جا سکتا ہے، یا اگر معالج ان گولیوں کو تجویز کرے تو کیا انہیں استعمال کر سکتے ہیں؟"

تو انہوں نے جواب دیا کہ:

"ان گولیوں کو ضرورت پڑنے پر ہی استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کے لیے بھی شرط یہ ہے کہ تجویز کرنے والا معالج بھی سمجھدار ہو اور حلال و حرام اشیا کے بارے میں علم رکھتا ہو؛ کیونکہ ان ادویات کے خطرناک نتائج بھی ہو سکتے ہیں اور اس کا منفی اثر دماغ پر بھی پڑتا ہے؛ کیونکہ ان گولیوں کو استعمال کرنے سے انسان وقتی طور پر تو سکون حاصل کر لیتا ہے، لیکن بعد میں نقصان بہت زیادہ ہوتا ہے، بہر حال ضرورت پڑنے پر انہیں استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ماہر معالج کی نگرانی میں اور اس کی اجازت سے استعمال کی جائیں۔" ختم شد

" فتاویٰ نور علی الدرب " (کیسٹ نمبر: 82، سائیڈ اے)

اس حدیث کی شرح میں صاحب "تحفة الاحوذی" کہتے ہیں:

"حدیث کے عربی الفاظ: **فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي** ؟ کا مطلب ملا علی قاری [ؒ] کے مطابق یہ ہے کہ میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ پر درود پڑھنے کے لیے مختص کروں؟

تو اس سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم پر درود شرح صدر اور قلبی سکون کے حصول جبکہ پریشانیوں اور تکالیف کی دوری کا بہترین ذریعہ ہے۔"

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے خاوند کی اصلاح فرمائے، اور آپ کی پریشانی کا خاتمہ فرمائے۔

اللہ اعلم